PIPIP

پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

سبزیوں کی کاشت بذریعہ

ڈرپ آبپاشی

فوائد

- 50 فیصد تک پانی کی بچت
- 45 فیصد تک کھاد کی بچت
- 35 فیصد تک پیداوری اخراجات میں کمی
- 100 فیصد سے زائد پیداوار میں اضافہ
- فصل کا جلد پکنا
- پیداوار کے معیار میں بہتری
- کسانوں کا منافع بخش فصلوں کی طرف رجحان
- غیر ہموار زمینوں کیلئے موزوں ترین

نظامتِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب
۲۱- آغا خان (ڈیوس) روڈ، لاہور

ویب سائٹ: www.ofwm.agripunjab.gov.pk ، ای میل: pipipwm@gmail.com

PIPIP

پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو ہمہ جہت موسم اور زرخیز زمین سے نوازا ہے، اس لئے مختلف قسم کی سبزیاں سارا سال ملک کے کسی نہ کسی حصہ میں اُگائی جاسکتی ہیں۔ پاکستان میں تقریباً35 قسم کی سبزیاں کاشت کی جاتی ہیں جن میں موسم گرما اور بہار میں ٹماٹر، مرچ، آلو، کھیرا جبکہ سردیوں میں گوبھی، پیاز، مولی، گاجر زیادہ قابل ذکر ہیں۔

پاکستان میں تقریباً0.69 ملین ہیکٹر (1.7 ملین ایکڑ) رقبہ پر سبزیوں کی کاشت کی جاتی ہے، جس سے تقریباً سالانہ 8.5 ملین ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ اگر موجودہ بڑھتی ہوئی آبادی کی شرح 2% اررہی تو پاکستان کی آبادی 2030 تک 18 کروڑ سے بڑھ کر 26 کروڑ ہوجائے گی، جس سے سبزیوں کی ڈیمانڈ بڑھ کر 25 ملین ٹن سالانہ ہوجائے گی۔ اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ زراعت میں سبزیوں کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے پر توجہ دی جائے۔

موجودہ کئی سالوں سے زرعی ماہرین کے مشوروں اور جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے سبزیوں کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ 3-2002 میں سبزیوں کی اوسط پیداوار تقریباً6,500 ہزار ٹن تھی جو کہ 13-2012 میں بڑھ کر 8,500 ہزار ٹن ہوگئی ہے۔ ان جدید ٹیکنالوجیز میں ہائیبرڈ بیج، ٹنل فارمنگ کے ساتھ ساتھ ڈرپ اور سپرنکلر آبپاشی زیادہ قابل ذکر ہیں۔

پنجاب میں محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاحِ آبپاشی نے پچھلے چند سالوں سے ڈرپ آبپاشی پر بھرپور کام کیا ہے۔ 13-2012 میں عالمی بینک کے تعاون سے "پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ" شروع کیا، اس منصوبہ کے تحت کسانوں کو ڈرپ آبپاشی کے بارے میں آگاہی کے ساتھ ساتھ اس کی تنصیب کے بارے میں 60 فیصد مالی معاونت بھی فراہم کی جاتی ہے۔

ضلع فیصل آباد اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں چند کاشتکار، جنہوں نے سبزیوں کیلئے ڈرپ نظام آبپاشی کی تنصیب کرائی ہے۔ جب اُن سے اِس نظام کی افادیت کے بارے میں پوچھا گیا تو ان کے تاثرات تھے کہ:

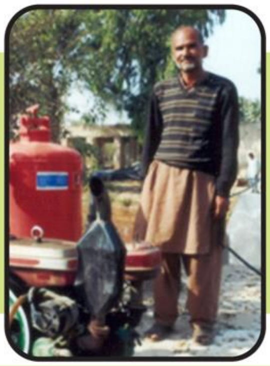

چوہدری انور فیصل آباد

"میں کوئی بڑا زمیندار نہیں ہوں لیکن جب مجھے ڈرپ سسٹم کے بارے میں بتایا گیا تو میں نے اس نظام کو لگانے کا فیصلہ کیا گو کہ کل لاگت کا 60 فیصد محکمہ ادا کرتا ہے، پھر بھی بہت مشکل سے ادھار لے کر میں نے اپنا 40 فیصد حصہ جمع کروایا۔ اگر میں کہوں کہ میں اندر سے خوفزدہ نہیں تھا تو یہ غلط نہ ہوگا۔ لیکن میرا تجربہ نہایت عمدہ رہا۔ میں نے پہلی فصل مکئی کی لگائی جس سے مجھے 80 من پیداوار حاصل ہوئی جو کہ پہلے 50 من سے کبھی نہیں بڑھی تھی۔ اس کے بعد میں نے 4 کینال پر کھیرا لگایا جا سے مجھے تقریباً2 لاکھ صافی بچت ہوئی۔ میں اس سے بہت مطمئن ہوں۔ اگر میرے پاس اور زمین ہوتی تو میں وہ بھی ڈرپ آبپاشی پر منتقل کر لیتا۔

محسن محمود، ٹوبہ ٹیک سنگھ

میرے 18 ایکڑ پر کینو کا باغ تھا، جس سے مجھے خاطر خواہ آمدن نہیں ہو رہی تھی۔ ایک دوست کے مشورہ سے میں نے اپنے 18 ایکڑ مالٹے کا باغ ختم کر کے سبزیوں پر ڈرپ نظام آبپاشی کی تنصیب کرائی۔ میرا تجربہ کامیاب رہا، اس سے نہ صرف میری پیداوار میں اضافہ ہوا بلکہ کھاد کے استعمال میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔

آصف اسلم ٹوبہ ٹیک سنگھ

ڈرپ نظام آبپاشی سے مجھے سبزیاں کاشت کرتے ہوئے تیسرا سال ہے۔ پہلے سال ہم نے کھیرا اور شملہ مرچ کاشت کی، ہماری فصل بہت شاندار رہی جتنے پیسے ہم نے سسٹم کی تنصیب پر لگائے تھے۔ اس سے کہیں زیادہ ہم نے کمالئے۔ اس وقت ہم نے بینگن اور کھیرا کاشت کیا ہوا ہے۔ ابھی تک ہماری پیداوار نہایت ہی شاندار ہے۔

ویب سائٹ: www.ofwm.agripunjab.gov.pk ، ای میل: pipipwm@gmail.com